8.2۔ معاشی اصلاحات: ذریعہ، معاشی اصلاحات کا سبب بننے والے حالات اور تصور

8.2.1۔ معاشی اصلاحات کا ذریعہ

جدید ٹکنالوجی کے استعمال کے ذریعہ پیداواریت میں اضافہ اور نجی کاری کے مقاصد کے ساتھ 1985ء میں نئی معاشی پالیسی کو متعارف کیا گیا تھا۔ ٹیکسوں، لائسنسوں اور بین الاقوامی تجارت کی پالیسیوں میں اصلاحات کا آغاز کیا گیا تھا تاکہ خانگی شعبہ میں سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے۔ غیر ملکی راست سرمایہ کاری اور ملٹی نیشنل کارپوریشنوں کو راغب کرنے کی خاطر قواعد اور پابندیوں کا خاتمہ، سرکاری انتظامیہ میں سادگی پیدا کرنا جیسی تبدیلیوں پر عمل آوری کی گئی تھی۔

8.2.2۔ حالات جو معاشی اصلاحات کا سبب تھے

1990-91 کا معاشی بحران اچانک نہیں آیا تھا۔ 1980 کے دہے کے حالات اس عدم توازن کا سبب تھے۔ حکومت کی آمدنی اور اخراجات اور مالیاتی خسارہ کے درمیان خلاء وسیع ہو چکی تھی۔ 1990-91 تک مالیاتی خسارہ 7.8 فیصد تک پہنچ چکا تھا۔ غیر ملکی تجارتی ادئیگیوں کے چالو کھاتہ کے خسارہ میں اضافہ ہو چکا تھا۔ حکومت کے غیر ملکی قرضے GDP کا 23 فیصد ہو چکے تھے۔ افراط زر 10.3 فیصد تک بڑھ چکا تھا۔ خلیجی بحران کی وجہ سے بیرونی زرمبادلہ کے ذخائر میں محض ایک ہفتہ کی درآمدات کی مالیت کی حد تک گراوٹ آ چکی تھی۔ جس کے نتیجہ میں ملک کی معیشت بین الاقوامی سطح پر بدتر ہو گئی تھی۔

8.2.3۔ معاشی اصلاحات : تصور

اصلاحات ملک کو موجودہ سطح سے برتر سطح تک لے جانے کا عمل ہے۔ معاشی اصلاحات نئی پالیسیوں کو لانے کے تمام اقدامات ہوتے ہیں اور پالیسیوں کو منظم انداز میں لانے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ملک کی ترقی کی راہوں کا ازسرنو جائزہ لیا جائے اور ملک کے عوام کو معاشی فوائد حاصل ہوں۔

1991ء میں معاشی بحران سے باہر آنے کی غرض سے مرکزی حکومت نے معاشی اصلاحات کو متعارف کروایا تھا۔ آزادیانہ، خانگیانہ اور عالمیانہ اسی کا حصہ تھے۔